سندھ، ماضی، حال اور مستقبل کے آئینے میں | مصنّف: محمد موسیٰ بھٹو۔ ناشر: سندھ نیشنل اکادمی۔ پوسٹ بکس نمبر ۲۵۸، حیدر آباد، سندھ۔ ضخامت: ۲۸۸ صفحات بغیر جلد۔ قیمت: ۴۰/- روپے۔

اس کتاب کے فاضل مصنّف نے سندھ کی ۱۲ اہم شخصیتوں کے حالات لکھے ہیں۔ یہ سب وہ محترم لوگ ہیں جنہوں نے اپنے اپنے طور پر اسلام اور ملّتِ اسلامیہ کی سربلندی کے لیے جدوجہد کی اور اپنے اس خاص وصف کی وجہ سے ہمارے نزدیک یہ کتاب بہت ہی قیمتی بن گئی ہے۔

آج سندھ کا علاقہ ملّتِ پاکستان کے لیے سوالیہ نشان بن گیا ہے اور بالیقین یہ سب کچھ اس لیے ہوا کہ پروپیگنڈے کے بل پر اور بہت کچھ ہماری غفلت کے باعث سندھ کے بالاقد سپوت نظر سے غائب اور مکروہ صورتوں والے بونے وقت کے ہیرو بن گئے ہیں۔ ضرورت ہے کہ یہ کالی چادر چاک کی جائے اور سندھی عوام کو یہ بتایا جائے کہ انہیں آج جو عزّت و وقار حاصل ہے اور جو علاقائی وسائل ان کے تصرّف میں ہیں پاکستان کے صدقے ہی حاصل ہوئے ہیں۔ اس علاقے کے مسلمان اپنی ملّت سے وابستہ ہوئے تو انہیں یہ سب کچھ ملا۔ ورنہ اس سے پہلے تو ان کا علاقہ بمبئی کی دُم سے بندھا ہوا تھا۔ اور اکثریت میں ہوتے ہوئے بھی وہ ہندو کے اجیر تھے۔ اب کوئی علیحدگی کی بات کرتا ہے تو کیا ثابت کر سکتا ہے کہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو کر (خدا نہ کرے) کچھ بہتر حیثیت حاصل کر لے گا؟

ہماری نگاہ میں مسئلہ سندھ پر یہ نہایت اچھی کتاب ہے۔ مصنّف کی خدمت قابلِ تبریک ہے۔ اس کتاب کو بکثرت پڑھا جانا چاہیے۔ (سید نظر زیدی)

ماہنامہ ساتھی | مدیر: سید شمس الدین (معِ مجلسِ ادارت)۔ پتہ: الیف ۲۰۶ سلیم الیونیو گلشنِ اقبال ۱۳۔ بی، کراچی ۴۷۔ طباعت بہت اچھی۔ ٹائیٹل خوشنما۔ صفحات ٹائیٹل سمیت: ۱۰۰ بچوں کے لیے بہت اچھا اور پاکیزہ معلومات افزا، تفریحی رسالہ ہے قیمت فی پرچہ ۲/- روپے